سوال

(90) عورت معقول انتظام اور شرعی پردہ کی صورت میں نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت معقول انتظام اور شرعی پردہ کی صورت میں نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے یا نہیں، نیز عورت سپیکر کی آواز پر امام کی اقتدا میں اپنے گھر نماز جمعہ اور دیگر نمازیں باجماعت ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا نماز جنازہ میں شرکت کرنا شرعاً جائز ہے، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے مسجد میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی تھی۔ [صحیح مسلم، الجنائز: ۹۷۳]

لیکن دھوم دھام کے ساتھ خواتین کے لئے بسوں کا اہتمام کرنا تاکہ انہیں نماز جنازہ میں شریک کیا جائے صحیح نہیں ہے اور نہ ہی ان کے لئے جنازہ کے پیچھے چل کر جانا جائز ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں نماز جنازہ کے ساتھ چلنے سے منع کیا گیا مگر اس سلسلہ میں سختی نہیں کی جاتی تھی۔ [صحیح بخاری: ۶۳]

اس لئے خواتین کا نماز جنازہ میں شریک ہونا جائز ہے لیکن ان کی شمولیت کا باقاعدہ اہتمام کرنا یا ان کا خود جنازہ کے پیچھے چلنا یا تدفین کے موقع پر وہاں حاضر ہونا صحیح نہیں ہے۔ جس قدر احادیث میں اجازت ہو اس سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے، نیز عورتوں کا اپنے گھر میں سپیکر کی آواز پر نماز باجماعت ادا کرنا محل نظر ہے، اگر انہیں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق ہے تو معقول انتظام کے ساتھ مسجد میں حاضر ہوں اور وہاں جماعت میں شمولیت کر سکتی ہیں، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی بندیوں کو مساجد سے مت روکو۔'' [ابوداؤد، الصلوٰۃ: ۵۶۵]

لیکن ان کا گھر میں نماز ادا کرنا بہتر ہے، جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اپنی عورتوں کو مسجدوں سے مت روکو لیکن ان کے گھر ہی ان کے لئے بہتر ہیں۔'' [مسند امام احمد، ص: ۷۶، ج ۲]

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خواتین کے لئے بہترین مساجد ان کے گھروں کی چار دیواری ہے۔'' [مستدرک حاکم، ص: ۲۰۹، ج ۱]

لیکن یاد رہے! عورتوں کا خوشبو لگا کر اور زیب و زینت کے ساتھ مسجد میں جانا صحیح نہیں ہے، سادگی کے ساتھ اگر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرے تو جائز ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:135